هوالشافی

﴿8﴾

آپکے سوالات اور ہمارے جوابات

پارکنسن کا مرض اور گاڑی چلانے کی صلاحیت

Driving and Parkinson's disease

(اردو)-Urdu

Dr. Abdul Qayyum Rana ,Neurologist

پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم رانا

ایم ڈی (امریکہ) ایف آر سی پی سی (کینیڈا) ایف آر سی پی اعزازی (برطانیہ)،

نیورالوجسٹ

ورلڈ پارکنسنز پروگرام، ٹورانٹو، کینیڈا

www.pdprogram.org

World Parkinson's Program

Toronto, Canada

پارکنسن کے مرض کی علامات بہت بڑھی ہوئی ہیں تو بہتر ہے کہ آپ گاڑی چلانا خود ہی چھوڑ دیں۔ خاص طور پر جب آپ کی دوا میں اضافہ کیا جائے یا پھر نئی دوا شروع کی جائے تو مزید احتیاط کی ضرورت ہے۔

آپ کی دیکھ بھال کرنے والے کیسے آپکی مدد کر سکتے ہیں؟

مریض کی دیکھ بھال کرنے والوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ مریض کے گاڑی چلانے کا بغور مشاہدہ کر کے مریض کو یہ باور کروائیں کہ ان کی ڈرائیونگ محفوظ نہیں ہے۔ اس کے علاوہ مریض کو متبادل ذرائع سے متعارف کروائیں جیسا کہ ٹیکسی کا استعمال اور پبلک بس وغیرہ۔ اگرچہ ٹیکسی بظاہر مہنگی لگتی ہے لیکن ذاتی گاڑی رکھنے کا خرچ بھی کچھ کم نہیں ہے۔ اس کے علاوہ گھر کے افراد اور دوست احباب مریض کو اپنے ساتھ لفٹ بھی دے سکتے ہیں۔

آپکی ذمہ داری کیا ہے؟

گاڑی چلانا زندگی کی ایک بہت بڑی سہولت ہے۔ اس کو ترک کرنا بظاہر بہت مشکل نظر آتا ہے۔ مگر آپ کی اور دوسروں کی جان کی حفاظت بہت اہم ہے۔ اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپکی گاڑی چلانے کی صلاحیت میں کمی واقع ہوئی ہے تو آپ اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

مندرجہ بالا تجاویز معلومات عامہ کے لیے فراہم کی جاتی ہیں ان پر عمل کرنے سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔

جملہ حقوق طباعت محفوظ ہیں تاہم بغیر کسی ترمیم کے فوٹو کاپی کی اجازت ہے۔ یہ بروشرز مندرجہ ذیل ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں۔

www.pdprogram.org

Dr. A.Q. Rana. M.D.

FRCPC(Canada),FRCP,(Hon-U.K)

Neurologist

World Parkinson's Program

Toronto, Canada

ورلڈ پارکنسنز پروگرام کا مشن پارکنسن کی بیماری سے متعلق صحیح اور مکمل معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس پروگرام کے بانی کینیڈا کے نیورالوجسٹ ڈاکٹر عبدالقیوم رانا ہیں۔ اس پروگرام کی شاخیں دنیا کے مختلف ممالک میں موجود ہیں۔ مزید معلومات کے لیے آپ مندرجہ ذیل ویب سائٹ بھی دیکھ سکتے ہیں۔

www.pdprogram.org.

کیاپارکنسن کی بیماری آپکے گاڑی چلانے کی صلاحیت پراثر اندازہوسکتی ہے؟

پارکنسن کے مرض کی علامات اورادویات کے استعمال سے آپکی گاڑی چلانے کی صلاحیت متاثر ہوسکتی ہے۔چونکہ یہ بیماری بڑی عمر کے لوگوں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔چنانچہ بڑھاپے کی وجہ سے بذات خود ڈرائیونگ کی صلاحیت پر کچھ نہ کچھ اثر پڑتا ہے۔ اگر مریض کو یہ بیماری لاحق ہوتو مندرجہ بالاعوامل مل کرڈرائیونگ کی صلاحیت پراثرانداز ہوتے ہیں۔

ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ 65 سے 75 سال کے لوگوں میں ٹریفک کے حادثات کثرت سے موت کا سبب بنتے ہیں۔

ایسی بات بھی نہیں ہے کہ اگرآپکو پارکنسن کا مرض لاحق ہے تو آپ گاڑی بالکل نہیں چلاسکتے۔لیکن جن لوگوں کی علامات شدید ہوں وہ ٹریفک حادثات کا شکار ہوسکتے ہیں۔اس لیے آپ کے لیے اہم ہے کہ آپ خود ہی فیصلہ کرلیں کہ آپ محفوظ طرح گاڑی چلاسکتے ہیں یانہیں۔غیر محفوظ ڈرائیور نہ صرف اپنی ذات کے لیے بلکہ دوسروں کے لیے بھی خطرناک ہوسکتا ہے۔

پارکنسن کی بیماری کس طرح ڈرائیونگ کی صلاحیت پر اثر اندازہوسکتی ہے؟

جیسے جیسے بیماری بڑھتی جاتی ہے۔ایسے ایسے جسمانی حرکات اور ری ایکشن ٹائم میں آہستگی واقع ہوتی جاتی ہے۔ری ایکشن ٹائم میں آہستگی کے باعث مریض کو دشواری کا سامان کرنا پڑتا ہے۔اس کے علاوہ ذہنی ارتکاز میں کمی اور فاصلے کا درست تعین کرنے میں مشکلات کے باعث مریض کوٹریفک سگنل کے فاصلے کوتعین کرنے میں دشواری کا سامنا ہوتا ہے۔اس کے علاوہ بلائینڈ اسپاٹ کو چیک کرنا، لائین تبدیل کرنا، اسٹیئرنگ پر کنٹرول رکھنااورگاڑی کاٹرن لینے میں دشواری بھی شامل ہے۔

ادویات کے مضراثرات کے باعث ڈرائیونگ کرتے وقت نیند کا آنا،غنودگی، نظر کا دھندلانا، الجھاؤ کا شکار، چکرآنا، سربھاری ہونا بھی آپ کی ڈرائیونگ کی صلاحیت کومتاثر کرسکتے ہیں۔

پارکنسن کی بیماری کے مریضوں کوڈرائیونگ کب ترک کردیناچاہیے؟

☆ ذاتی طور پرخود فیصلہ کرنا کہ آپ ڈرائیونگ کے قابل نہیں ہیں ایک انتہائی مشکل مرحلہ ہے۔

☆ بہت سے لوگ خود اعتمادی کا شکار ہوکر سمجھتے ہیں کہ وہ ڈرائیونگ کے لیے موزوں اورفٹ ہیں۔لیکن حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

☆ اپنے دوستوں اورگھروالوں سے مشورہ کریں کہ آپ گاڑی چلاسکتے ہیں یانہیں ان سے مشورے کے بعد فیصلہ کریں۔

☆ تنگ سڑکوں، رات کے وقت اورخراب موسم میں گاڑی نہ چلانا بہتر ہے۔

☆ اگرآپ اپنی گاڑی چلانے کی صلاحیت سے مطمئن نہیں ہیں تواپنے علاقے کے ڈرائیونگ سنٹر سے رابطہ کرکے ٹیسٹ دے سکتے ہیں مگرفیل ہونے کی صورت میں آپکالائسنس منسوخ بھی ہوسکتا ہے۔

☆ کچھ ڈرائیونگ سنٹر آپکو مناسب تربیت مہیا کرکے آپکو گاڑی چلانے کے قابل بناتے ہیں۔کچھ ادارے ایسے بھی ہیں جو کہ آپکے حافظے اور پریکٹس ٹائم کو چیک کرتے ہیں۔اگرآپ کی